السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی نابالغ بچہ فوت ہوجائے تو کیا اس کے ساتھ قبر وحشر میں وہی معاملہ ہوگا جو بالغ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی منکر و نکیر کے سوالات، روح کا علیین اور سجین میں جانا۔ فرشتوں کا خوبصورت اور خوفناک صورت میں آنا وغیرہ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

١۔ قبر کی کچھ آزمائشیں تو ایسی ہیں جو ہر ایک پر آتی ہیں جیسا کہ قبر کا ایک دفعہ میت کو بھینچنا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اگر اس سے کوئی مستثنی ہوتا تو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہوتے۔

٢۔ بعض حنابلہ اور بعض مالکیہ کا قول یہ ہے کہ نابالغ بچوں سے بھی قبر میں سوال ہوگا کیونکہ ان کے لیے نماز اور اللہ سے عذاب قبر کی دعا مشروع عمل ہے۔ اس کی دلیل یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ نے ایک بچے کا نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے عذاب قبر سے اس کی نجات کی دعا کی ہے۔ یہ قول شیخ الاسلام کی طرف بھی منسوب کیا جاتا ہے۔

٣۔ شافعیہ، بعض مالکیہ اور بعض حنابلہ کے نزدیک قبر میں یہ سوال وجواب نابالغ سے نہیں ہوگا۔ امام ابن قیم رحمہ اللہ کا رجحان بھی اسی طرف ہے۔

٤۔ صحیح بخاری کی ایک روایت کے مطابق جو بچہ بھی بلوغت سے پہلے فوت ہوگیا تو وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں ہے، چاہے مسلمانوں کا ہو یا مشرکین کا ہو کیونکہ وہ فطرت اسلام پر پیدا ہوا ہے۔

٥۔ صحیح مسلم کی ایک روایت کے مطابق نابالغ بچے قیامت کے دن اپنے والدین کی شفاعت بھی کریں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی